کو = بمعنی برائے ۔ کیلئے ۔ ترسنا = کسی چیز کے لئے حد سے زیادہ
خواہش کرنا ۔ خواہشمند ہونا ۔ کرسے ہے اب متروک ہے اسکی جگہہ
مین کرتا ہے کہین گے

**دل اُسکو پہلے ہی ناز و ادا سے دے بیٹھے | ہمین دماغ کہان حسن کے تقاضا کا**

تقاضا اسم غیر سالم ہے مگر مرزا نے اسے سالم باندھا ہے ۔ حسن کے تقاضے
کا چاہئے تہا ۔ ہمین دماغ کہان ۔ یعنے ہمین دماغ نہین ہے ۔

**نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل ہے | مری نگاہ مین ہے جمع و خرچ دریا کا**

یعنے گریہ بمقدار دریا کے ہے ۔ گریہ مین مبالغہ کیا ہے ۔
بمقدار = اسمین با موافقت کیلئے ہے یعنے موافق بمقدار ۔ مطلب یہ کہ
گریہ حسرت دل سے بڑہکر ہے اور گریہ کی مقدار بقدر دریا کے ہے
نہ بقدر حسرت دل کے ۔ کیونکہ دل چہوٹی چیز ہے اور دریا تمام دنیا کو
گہیرا ہوا ہے ۔

**قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفس پرور ہوا | خط جام مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا**

یعنے معشوق نے جام شراب جب اپنے منہ سے لگایا تو اُس کے حسن سے
شراب کو اسقدر حیرت ہوی کہ ہر ایک قطرۂ شراب ایک ایک گوہر بنگیا ۔
گوہر کیلئے رشتہ چاہئے تہا ۔ شاعر نے خط جام کو رشتہ قرار دیا ہے

یہ شعر نہایت لطیف اور مشکل اور نازک خیالی کا عمدہ نمونہ ہے۔
حیرت سے اشیای سیال کا منجمد ہوجانا اور چیزہاے رواں کی رفتار
بند ہو جانا ایک ایسا مضمون ہے جسکو شعراے نازک خیال نے کسی طرح ہے
اور کثرت سے باندھا ہے۔ **نفس پرور** = یعنے روح پرور۔ جان پرور
اس شعر مین سراسر کا لفظ حشو اور زائد ہے۔ حیرت سے یعنے حسن و جمال
معشوق کی حیرت سے یا لب معشوق کی حیرت سے بہر حال دونو معنے
مربوط ہین۔

| | |
|---|---|
| **اعتبار عشق کی خانہ خرابی دیکھنا** | **غیر نے کی آہ لیکن وہ خفا مجھ پر ہوا** |

غیر نے الخ یعنے معشوق نے سمجھا کہ مین نے آہ کی لہذا مجھ پر خفا ہوا حالانکہ
آہ غیر نے کی ہے مگر چونکہ عاشقی مین میرا اعتبار ہو گیا ہے لہذا غیر کی آہ
کو میری آہ تصور کرتا ہے۔

| | |
|---|---|
| **جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا** | **تپش شوق نے ہر ذرہ پہ اک دل باندھا** |

یعنے تپش شوق نے جدائی کے خیال سے دلکو بیحد پریشان کردیا۔ ذرون پر
دل باندھنا کنایہ ہے دل کے پریشان و مضطرب ہونے سے۔ **محمل** =
ہودج۔ **محمل باندھنا** = محمل بستن کا ترجمہ ہے۔ لفظ محمل مذکر ہے

| | |
|---|---|
| **اہل بینش نے بحیرت کدۂ شوخی ناز** | **جوہر آئینہ کو طوطی بسمل باندھا** |